© rasailojaraid.com

غزل

از جناب الم مظفر نگری

شمع بزمِ حسن ہم پروانۂ جاں باز ہم
محفلِ ہستی میں ہیں دنیائے سوز و ساز ہم

بربطِ حسرت کی ہیں ٹوٹی ہوئی آواز ہم
تو ہمیں سمجھے تو ہیں رازِ شکست ساز ہم

پھر کوئی بیتاب نغمہ مطربِ بزمِ ازل
دیر سے بیٹھے ہوئے ہیں گوش بر آواز ہم

کائناتِ دل پہ باطل تھیں ہماری نازشیں
سخت شرمندہ ہوئے آج اے نگاہِ ناز ہم

پھڑپھڑانے سے قفس کی تیلیاں ٹوٹیں تو کیا
اب یہ صدمہ ہے کہ کھو بیٹھے پرِ پرواز ہم

منزلِ جاناں کی جانب پاؤں بڑھتے ہی رہے
گو حرم اور دیر سے سنتے تھے اک آواز ہم

اڑ چلیں گلشن کی جانب آ گئی فصلِ بہار
کیوں ہوں پابندِ قفس لے قوتِ پرواز ہم

اپنی گوناگوں حدیثِ غم سنانے کے لئے
ہر زباں میں دے رہے ہیں حسن کو آواز ہم

ایک غلط نغمے سے جس کے طور خاکستر ہوا
اپنے پہلو میں لئے ہیں وہ شکستہ ساز ہم

ہو گیا طے مسئلہ آغاز اور انجام کا
آپ ہی انجام ہیں اور آپ ہی آغاز ہم

بیکسی نے کر دیا اک دوسرا پیدا جرس
کارواں چلتا رہا دیتے رہے آواز ہم

بے کہے بھی ہو رہا ہے فاش رازِ دل الم
خلوتِ حسرت میں ہیں فریادِ بے آواز ہم

© rasailojaraid.com